



سوال

(233) مسجد میں تلاوت کے وقت آواز بلند کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد میں بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرنا جائز ہے۔ جبکہ اس وقت مسجد میں بعض نمازی نقل ادا کر رہے ہوں؟ (ابراہیم۔ م۔ ضراء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں اس وقت بلند آواز سے قراءت نہیں کرنا چاہیے، جب کہ اردگرد کے نمازی یا قرآن پڑھنے والے تشویش میں پڑ جائیں۔ اسی طرح اگر قاری مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ ہو اور اس کے اردگرد نمازی یا قاری ہوں تو بھی آواز بلند نہیں کرنا چاہیے۔ لہذا سنت یہ ہے کہ ان پر آواز بلند نہ کی جائے۔ جیسا کہ آپ ﷺ سے ثابت ہے کہ ایک دن آپ مسجد میں تشریف لائے تو کچھ لوگ نماز ادا کر رہے تھے اور کچھ بلند آواز سے قراءت کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((کَلِّمُوا نِسَاءَ اللَّهِ؛ فَلَا يُؤْذِ بَعْضُكُمْ بَعْضًا))

”تم میں ہر کوئی اللہ سے سرگوشی کر رہا ہے۔ لہذا کوئی دوسرے شخص کو اذیت نہ دے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ